نعت

نبیؐ کا نام اگر لو تو اِس قرینے سے
دعا یہاں سے چلے اور اثر مدینے سے

ہلاکتوں کے سمندر میں ڈوب جائے گا
جدا ہوا جو کوئی آل کے سفینے سے

شرابِ عشقِ نبیؐ کی بھی ہے عجب تاثیر
کہ بڑھتا جاتا ہے ایمان اِس کے پینے سے

بغیرِ عشقِ نبیؐ اِس طرح سے ہے ایمان
کہ جیسے دل ہی نکل جائے اپنے سینے سے

کہیں بھی ظلم جب انسانیت پہ ہوتا ہے
تو ہوک اُٹھتی ہے کرب و بلا کے سینے سے

کبھی ملے جو محمدؐ کے عشق میں مجھ کو
ظفرؔ قبول ہے وہ موت ایسے جینے سے

کلام: ظفر عباس ظفرؔ